دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	27241	نام	زبیر احمد	مطلوب	عمومی
تاریخ	12/6/2015	پتہ	ڈي آئي خان		
رابطہ نمبر		موضوع	آذان		
ای میل		کاتب	حنیف اللہ		

السلام علیکم ! ایک بڑے ہسپتال میں ڈیوٹي کے دوران 4 نمازیں ہمیں وہیں پر ادا کرنا پڑتي ہیں ؟ اذان دینے کے لئے کوئي موذن مقرر نہیں ہم لاؤڈ سپیکر میں اذان کي ریکارڈیگ چلا دیتے ہیں یہ خوبصورت آواز والي اذان بھلي بھی لگتي ہے اور اس سے لوگ ھبي جمع ہو جاتے ہیں اور ہم سب باجماعت نماز ادا کر لیتے ہیں ؟ کیا اذان کي جگہ ریکارڈنگ چلانا درست ہے ؟ اگر نہیں تو اس کي دیل کیا ہے ؟ رہنمائي فرمائیے، جزاک اللہ

الجواب حامدا ومصلیا

اگرچہ مذکور ریکارڈنگ چلادینے سے لوگوں کو بلانے کا مقصد حاصل ہو جاتا ہو مگر اذان کے شرعی اور مسنون ہونے کیلئے ضروری ہے کہ وہ کسی عاقل اور فاعل مختار مرد سے صادر ہو جبکہ ریکارڈنگ ذوی العقول میں سے ہی نہیں اس لئے مذکور طریقہ اذان سنت اور شریعت کے مطابق نہیں ہے لھذا اس طریقہ کو ترک کر کے باضابطہ کسی شخص سے ہر نماز کیلئے اذان دلوائی جائے تاکہ اذان کے سنت بھی ادا ہو جائے۔

فی البدائع :- ومنھا أن یکون رجلاً (إلی قولہ) وأما اذان الصبی الذی لا یعقل فلا یجزئ و یعاد ما یصدر لا عن عقل لا یعتد بہ کصوت الطیور ومنھا أن یکون عاقلا الخ (ج ۱ ص ۱۵۰)۔ واللہ اعلم۔

حنیف اللہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی [illegible]

۲۹ صفر ۱۴۳۷ھ۔

الجواب صحیح

بندہ نادر جان [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

[illegible] ۱۴۳۷

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ جمیل

دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

[illegible] ربیع الاول ۱۴۳۷

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء — ۲۷۲۴۱ — ۶/۳/۱۴۳۷ھ

19/12/15